کیا حکام کے بگڑنے پر علماء کو اپنا امیر بنایا جا سکتا ہے؟

فضیلۃ الشیخ محمد بن عمر بازمول حفظہ اللہ

(سنئیر پروفیسر جامعہ ام القری ومدرس مسجد الحرام، مکہ مکرمہ)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: علمني ديني 39 - عل جدران الفيسبوك، الإصدار الثاني۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمانوں میں یہ طبقات پائے جاتے ہیں:

1- حکمران۔

2- علماء۔

3- عوام۔

اور عام مسلمانوں کو یعنی علماء وعوام کو چاہیے کہ وہ (جماعت کے امیر بننے کے بجائے عام شہری بن کر رہیں اور):

1- اپنے حکمرانوں کے ساتھ حسن ظن رکھیں۔

2- ان پر صبر کریں۔

3- ان کا جو دائرہ کار ہے اس میں وہ ان سے تنازع نہ کریں۔

4- اور وہ معصیت الہی کے علاوہ جو حکم دیں ان کی سنیں اور اطاعت کریں۔

5- اگر وہ (حکام) خود نافرمان گنہگار ہوں تو بھی ہم ان کی اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچیں۔

البخاری نے نے کتاب الاحکام، باب: کیف یبایع الامام الناس، حدیث رقم 7199 اور مسلم نے کتاب الامارۃ، باب: وجوب طاعۃ الامراء فی غیر معصیۃ، حدیث رقم 1709 میں روایت کیا اور یہ لفظ البخاری کے ہیں کہ:

”بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ أَوْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ“

(ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہم (حکام کی) سنیں گے اور اطاعت کریں گے چستی کی حالت میں بھی اور ناچاہتے ہوئے بھی، اور ہم (حکومت کے) اہل سے ان کے دائرہ کار کے بارے میں تنازع نہیں کریں گے، اور حق کے ساتھ کھڑے ہوں گے یا حق بات کہیں گے جہاں کہیں بھی ہم ہوں، اور کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے)۔

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ، وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ، وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ، أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: لَا، مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ وُلَاتِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ، فَاكْرَهُوا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوا يَدًا مِنْ طَاعَةٍ“

(تمہارے بہترین آئمہ (حکام) وہ ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو اور وہ تم کو پسند کرتے ہیں۔ وہ تمہارے لیے دعاء کرتے ہیں اور تم ان کے لیے دعاء کرتے ہو، اور تمہارے بدترین حاکم وہ ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور وہ تم کو ناپسند کرتے ہیں، تم ان پر لعن طعن کرتے ہو اور وہ تم پر لعن طعن کرتے ہیں۔ عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم ایسے حاکموں کو تلوار سے نہ دفع کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کرتے رہیں اور جب تم اپنے حاکموں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھو تو دل سے اس کے عمل کو برا جانو لیکن ان کی اطاعت سے ہاتھ مت کھینچو)۔

اور ایک روایت میں ہے:

”خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ، وَشِرَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ، وَتَلْعَنُونَهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ، قَالُوا: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ، أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ عِنْدَ ذَلِكَ؟، قَالَ: لَا، مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ، لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمُ الصَّلَاةَ۔ أَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَآهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ، فَلْيَكْرَهْ مَا يَأْتِي مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ، وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ“[1]

(تمہارے بہترین امام وہ ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو اور وہ تم کو پسند کرتے ہیں۔ تم ان کے لیے دعائیں کرتے ہو وہ تمہارے لیے

[1] اخرجہ مسلم فی کتاب الامارۃ، باب خیار الائمۃ وشرارھم، حدیث رقم 1855۔

دعائیں کرتے ہیں، اور تمہارے بدترین حاکم وہ ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو وہ تم کو ناپسند کرتے ہیں تم ان پر لعن طعن کرتے ہو اور وہ تم پر لعن طعن کرتے ہیں۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا یہ کرنے پر ہم ایسے حکمرانوں کا تختہ نہ الٹ دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں جب تک وہ تمہارے میں نماز قائم کیے رکھیں، نہیں جب تک وہ تمہارے میں نماز قائم کیے رکھیں۔ خبردار یاد رکھو جب کسی پر کوئی حاکم ہو پھر وہ اسے دیکھے کہ وہ کسی معصیت الہی کا مرتکب ہوا ہے تو اس معصیت الہی کو برا جانے لیکن ہرگز بھی اس کی اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچے)۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔